حسرت

جناب عابد رضا صاحب بیدار - رضا لائبریری رام پور

۲

اور جب ایسا نہیں ہو سکتا تو لازم آیا کہ نئے شاعروں کے فائدے کے لئے اس قدیم اور متروک طریقے کے بجائے کوئی اور جدید اور آسان طریقہ ایجاد کیا جائے .... واضح ہو کہ راقم حروف کو اُستادی کا زعم نہیں ہے نہ اس خیال سے یہ کتاب لکھی جاتی ہے کہ کوئی شخص اس کی پیروی استاد کی ہدایتوں کے مانند کرے۔

منشا صرف اتنا ہے کہ جو تحقیق اور تجربہ راقم کی ۳۰ سال کی تلاش اور کوشش کا نتیجہ ہے اس پر طالبانِ فن صرف چند ماہ بلکہ چند دن میں حاوی ہو جائیں جو بات اُن کو پسند آئے اُسے قبول کریں جو نا پسند ہو اس سے درگذر کر کے راقم حروف کو دعائے خیر سے یاد کریں۔ (دیباچہ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۲۵ء)

کتاب کے پانچ ابواب قرار دیئے گئے۔

متروکاتِ سخن، معائبِ سخن، محاسنِ سخن، نوادراتِ سخن اور اصلاحِ سخن۔

متروکاتِ سخن کے پانچ ذیلی باب اس طرح کئے گئے۔

متروکاتِ قدیم، متروکاتِ معروف (یعنی وہ متروکات جو شعرائے عہدِ متوسط کے کلام میں پائے جاتے ہیں)، متروکاتِ جائز (شعرائے عہدِ آخر و دورِ حاضر کے وہ متروکات جن کے ترک کو حسرت جائز سمجھتے ہیں) متروکاتِ بے جا اور قابلِ ترک۔

متروکاتِ معروف کی مثالیں یہ ہیں۔

آئیاں، جائیاں - پیاسا، باعلانِ یا، تئیں، ٹک، جای بمعنی جگہ، رہوے بجائے رہے۔ زور بمعنی خوب - سوا بجائے، کے سوا - عنایات بجائے عنایت - کسو، کبھو، دویں بجائے دہیں۔

متروکاتِ جائز کی مثالیں :-

اُس پاس، اُس کنے۔ آن کے۔ آئے ہے۔ جائے ہے۔ اوری بجائے اورہی۔ ناگواہا۔ گزاما پرے۔ بل بے۔ پہ بجائے پر۔ بارے۔ بیچ۔ تھوڑی بجائے تھوڑا ہی۔ جوں بمعنی مانند۔ جو کہ کرجو بجائے 'جو'۔ عاقبت۔ کیونکہ بجائے کیونکر۔ کیجے۔ دیجے، بجائے کیجئے، دیجئے۔ کہیو، دیجو۔ گر بجائے اگر۔ لیوے۔ دیوے۔ لگ چلنا۔ ارے بمعنی وجہ۔ مگر بمعنی شاید۔ نے بجائے نہ۔ وصلت، ولیک، ولے ولیکن

متروکاتِ بے جا (جن کے ترک کرنے کی حسرت کے نزدیک کوئی وجہ جواز نہیں)

مست۔ یاں، واں، تلک، اور بروزن فع، سود وغیرہ۔

قابلِ ترک (یعنی وہ الفاظ جو اب تک جائز سمجھے جاتے ہیں اور حسرت کے نزدیک قابلِ ترک ہیں) :-

الفاظ کریہہ، نیز الفاظ متعلق بہ کفن دفن، لاش وغیرہ، الفاظ فارسی کا استعمال بلا اضافت۔ استحقاقِ بزرگاں۔ آپ جیسا بجائے آپ سا، الف ندائیہ مثلاً دلا بمعنی اے دل۔ ترکیب فارسی کے ساتھ جمع کے بجائے واحد کا استعمال۔ نون بمعنی نمک، سالہا بجائے سالہا سال۔ فعال بجائے واحد، نہ بجائے نہیں، یہ معنی اس قدر۔

معائبِ سخن :- اس میں مندرجہ ذیل مباحث پر گفتگو کی گئی ہے۔

عیب تنافر، تکرارِ الفاظ (قبیح)، الف بجائے ہائے مختفی۔ تعقیدِ لفظی۔ حذفِ حروف مثل کا، کو، تو، وہ پر، وغیرہ۔ ی کا دب کر نکلنا۔ الف کا دب کر نکلنا۔ واؤ کا دب کر نکلنا۔ نقصِ روانی تشدید یائے معروف بحالتِ اضافت۔ قافیہ دائے معروف و مجہول۔ اعلانِ نون بترکیب فارسی۔ اضافتِ فارسی بالفاظِ اردو۔ ضلع جگت کی بے لطفی، توالی اضافات، اشارہ خصوصاً الفاظ متعلق بہ محبوب، تشترگربہ، الفاظ مخصوص بہ زناں و مرداں۔ استعمال صفت بلا موصوف۔ عطف درمیان، الفاظ ہندی و فارسی۔ ابہام و اشکال مضمون۔ استعمال الفاظ غیر شاعرانہ۔ عیب ایطائے جلی، و دیگر عیوب قافیہ، سقوطِ ع، ک وغیرہ۔ غلط العوام۔ شکست ناروا حشو و زوائد۔ ذومعنی مشتقات۔ مصدر کا استعمال۔ زیادتی زحاف یا کن۔ قافیۂ تَ وطَ وغیرہ۔ کے سے کی جگہ کے ایسے ہی حرف حصر کا غلط استعمال۔ سبہ و گنہ کا استعمال، بلا اضافت۔ بے مزگی و سخافت مضمون

محاسنِ سخن :۔ مندرجہ ذیل محاسن کی تفصیل دی گئی :۔ تکرارِ الفاظ (حسین)، صدقِ محاورہ، صفائیٔ بیان، سادگیٔ بیان، ترجمہ محاورۂ فارسی۔ شوخیٔ کلام و رندیٔ مضمون، تازگیٔ بیان و ندرتِ مضمون، خوبیٔ ترکیب، حسنِ استعارہ و لطفِ تشبیہہ، حُسنِ استعمالِ الفاظ، جمع مخصوص، بہ خاندانِ مومن واقعہ گزاری، جذبہ نگاری و معاملہ بندی۔ متانتِ مضمون و بلندیٔ جذبات، مسائلِ تصوّف، مطابقتِ الفاظ و مضمون۔ نقلِ قول کی تازگی، کنایہ، سوز و گداز، الفاظ کا اُلٹ پھیر اور مصرعوں کا تقابل۔ استعمال جملۂ انشائیہ بمقابلہ جملۂ خبریہ، تعدادِ الفاظ و فقراتِ موزوں، سہل ممتنع۔

نوادراتِ سخن :۔

فعلِ لازم کے ساتھ 'نے' کا استعمال، سوائے اس کے، میرے بجائے اپنے، پایا بجائے ملا، افعال جمع کے ساتھ اسما کا بھی جمع استعمال، بعض الفاظِ ہُندی کی ندرت، بھولنا کے دو استعمال، عشرہ میں ہائے خفی کا استعمال اپنے کا خاص استعمال، خلاف محاورۂ پنجاب۔ کون بجائے کس۔ وہ خبر نہ ہوا بجائے اسکو خبر نہ ہوئی، معلوم، جانے بجائے خدا جانے۔

اصلاحِ سخن :۔ نمونہ غزلیات حسرت موہانی و دیگر شعرا بحالت تکمیل، نیز بحالتِ ابتدا، مع نمونۂ تبدیلِ الفاظ، بتدریج برائے نو مشقاں"۔

نکاتِ سخن کی مندرجہ بالا پلان ۹ سال میں پایۂ تکمیل ہوئی۔[۵۱] یہ سلسلہ جنوری ۱۹۲۵ء سے قسط وار اُردوئے معلی میں شائع ہوتا رہا اور اصلاحِ سخن کے سوا باقی چار حصّے[۵۲] ۱۹۳۴ء میں مکمل ہوچکے تھے اور علیحٰدہ علیحٰدہ کتابچوں کی صورت میں شائع ہوگئے تھے۔ اصلاحِ سخن کے بارے میں میں بتانے سے قاصر ہوں کہ یہ حصّہ لکھا بھی گیا یا نہیں۔

دیوانِ غالب (اردو) مع شرح دیوان غالب و مقدمہ مفید مشتمل بر حالات غالب و تنقید کلام غالب" کے نام سے میرے پیشِ نظر شرح حسرت کا طبع چہارم ہے جو شاید ۱۹۱۹ء میں شائع ہوا۔

---

۵۱ نکاتِ سخن کا پہلا حصہ متروکاتِ سخن جولائی تا دسمبر ۱۹۲۶ء کے شمارہ میں ختم ہوگیا تھا۔

۵۲ ان چاروں حصّوں پر نکاتِ سخن کے عنوان سے اردو ادب کے حسرت نمبر میں قاضی عبدالودود کی تفصیلی تنقید ملاحظہ ہو۔

اس سے پہلے طبع ثالث ۱۹۱۱ء میں نکلی اس میں اور طبع چہارم میں "اشعار کے مطالب میں جابجا خفیف ترمیم و توضیحِ مزید کے سوا" کوئی فرق نہیں ہوا۔

طبع دوم میں مارچ' اپریل ۱۹۰۶ء کے اردوئے معلیٰ کے اشتہار کی رو سے اس کے لگ بھگ شائع ہوئی اور طبع اوّل ۱۹۰۵ء یا اواخر ۱۹۰۴ء میں نکلی[1]۔ طبع دوم میں جن اشعار کی شرح بہت مبہم اور مختصر رہ گئی تھی انھیں واضح کیا گیا" علاوہ بریں بعض الفاظ کا مفہوم ہی مؤلف کے ذہن میں غلط آیا تھا' اُن کے صحیح مطالب از سرِ نو تحریر کئے گئے۔ اس باب میں مولوی سیّد علی حیدر صاحب طباطبائی کی شرح دیوانِ غالب کے علاوہ بعض احباب خصوصًا محمد فاروق صاحب دیوانہ گورکھپوری سے قابلِ قدر مدد ملی"

جنوری ۱۹۲۵ء کے اُردوئے معلیٰ میں شرح حسرت موہانی کے پانچویں ایڈیشن کی اطلاع ہے جو "حال ہی میں چھپ کر شائع ہوئی ہے۔

اس شرح کی تقریب حسرت ہی کی زبانی سنئے۔

جس زمانے میں راقم الحروف علی گڈھ کالج میں تعلیم پاتا تھا وہاں اردوئے معلیٰ کے نام سے ایک مفید علمی انجمن قائم تھی جس میں کالج کے بامذاق طالب علم مختلف علمی مسائل پر عمومًا اور اساتذہ اُردو کے کلام پر خصوصًا مضامین لکھا کرتے تھے۔ انجمن مذکور کے اکثر اعضا ایسے بھی تھے جو بربنائے شوق و زندہ دلی جلسہائے انجمن میں وقتِ مقررہ سے پہلے پہنچ جاتے تھے اور آغاز جلسہ تک غالب کے نازک اشعار کے معانی اور مطالب کی نسبت بحث ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ راقم کو بھی حلِ دیوان کا خیال اسی ذریعہ سے پیدا ہوا .... اور کچھ ہی دنوں میں پورے دیوان کی شرح تیار ہوگئی۔ (باقی)

---

[1] زمانہ مئی ۱۹۰۴ء میں شرحِ حسرت کے زیر طبع ہونے کی اطلاع ہے۔

جبری التواء کے بعد المنبر کا اجراء

ہفت روزہ "المنبر" لائلپور (مغربی پاکستان) دوماہ کے جبری تعطل کے بعد اشاعت پذیر ہو رہا ہے۔ ہندوستان میں خریداری قبول فرمانے والے حضرات رعایتی سالانہ بدل اشتراک صرف چار روپے منیجر الفرقان لکھنؤ کو ارسال فرماکر رسید ہمیں روانہ کردیں۔ المنبر اُن کے نام جاری کردیا جائے گا۔ اپنا پتہ انگریزی میں تحریر فرمائیں۔

(منیجر المنبر۔ پوسٹ بکس ۱۰۲ لائل پور (مغربی پاکستان)